السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ بہنوں کا سوال ہے کہ ہم نے یہ حدیث تو سنی ہے کہ آدمی جب اپنی بیوی کو ہم بستری کی دعوت دے اور بیوی نہ جائے تو فرشتے اس پر صبح تک لعنت کرتے ہیں اب سوال یہ ہے کہ اگر بیوی اپنے خاوند کو ہم بستری کی دعوت دے اور خاوند اسے قبول نہ کرے تو پھر کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو تکلیف دینے کے لیے اس سے ہم بستری ترک کردے لیکن جب بیوی کی نافرمانی اور بد دماغی ظاہر ہو تو پھر اسے چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں اسی طرح اگر شوہر بیوی کو تکلیف دینے کے لیے نہیں بلکہ شہوت نہ ہونے کی وجہ سے ہم بستری ترک کرتا ہے تو بھی وہ گناہگار نہیں ہوگا کیونکہ وہ شہوت کو ابھارنے کا مالک نہیں۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص301

محدث فتویٰ